نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ

فتوحاتِ مقلّدین

حسب فرمائش

ابو المحامد احمد علی حنفی عفی عنہ

مئوی اعظمگڈہی

سنہ ۱۹۲۶ء

آفتاب برقی پریس امرتسر میں چھپا

باسمہ سبحانہ

برادرانِ اسلام

اس مختصر سی کارآمد و مفید کتاب کے اندر وہ مقدمات صبغہ فوجداری جو فی مابین غیر مقلدین بیدین اور حضرات مقلدین لڑے ہیں اور غیر مجتہدین ملحدین کو حنفیوں کی مسجدوں میں چلا کر آمین کہنے اور شر و فساد۔ دنگا دھنگا مہ کرنے کی وجہ سے قید سخت و جرمانہ اور مچلکہ وضمانت کی اکیطرفہ سزائیں ہوئی ہیں۔ مع نام فریقین و تاریخ فیصلہ و نام حاکم و دفعات تعزیرات ہند و شہر و قصبہ و انتخاب تجاویز وغیرہ وغیرہ درج ہیں۔ اور دور افتادہ حضرات کو ان مقدمات کی مسلوں کا پتہ چلانا۔ اگر محال نہیں تو ناممکن ضرور ہے۔ ہر حنفیوں کے مکانوں میں اس کتاب کا ہونا ضروریاتِ دین سے ہے۔ برادرانِ احناف خود پڑہیں۔ اور اپنے بچوں کو پڑہائیں۔ اور اہل محلہ کو بھی دکھلائیں اور سنائیں۔ اور جلد از جلد خرید فرمائیں۔ ورنہ طبع ثانی کا سخت انتظار کرنا پڑیگا۔ لکھائی چھپائی۔ عمدہ۔ اور کاغذ سفید۔ چکنا۔ اور ٹائیٹل رنگین ہے۔ باوجود ان اوصاف کثیرہ کے قیمت فی جلد صرف ۱ر ملنے کا پتہ:۔

ابو المحامد احمد علی حنفی مئو ناتھ بھنجن محلہ قاسم پورہ ضلع اعظم گڈھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ومسلماً

امابعد برادران اسلام واضح ہو کہ ہمارے قصبہ مئو ضلع اعظمگڈھ میں ان دنوں غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے نیچے ایک چھوٹا سا رسالہ موسومہ فتوحات اہلحدیث پڑھ پڑھ کر عوام کو سناتے پھرتے ہیں۔ نام سے تو بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی بڑی معرکۃ الآرا کتاب ہوگی جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو کسی بڑے ملک کی لڑائی میں فتحیابی حاصل ہوئی ہے جنکو یہ لوگ فتوحات سے تعبیر کرتے ہیں اور ہے کچھ بھی نہیں صرف اس کے اندر اُن عدالتہائے دیوانی کے مقدمات کا ذکر ہے غیر مقلدین وہابی نجدیوں نے وقتاً فوقتاً برادران احناف کی مسجدوں پر زبردستی نماز خوانی کے لئے دعوے دائر کردیا ہے اور چونکہ سابقاً واضعان آئین وقوانین اپنی اجتہادی رائے پر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی لمبی لمبی داڑھی اور پیشانی کا سیاہ گھٹھا اور گوشت خوری وغیرہ ظاہری

علامت دیکھتے ہوئے مسلمانوں کے زمرہ میں شامل
کر چکے ہیں۔ اسی بنا پر حکام عدالت دیوانی نے غیر مقلدین
وہابی نجدیوں کو صرف نماز خوانی نہ کہ دنگہ فساد کرنے کی ڈگری
دیدی ہے۔ اسی ڈگری کو غیر مقلدین وہابی فتوحات کہتے
ہیں۔ بعض بہی خواہانِ ملّت نے مجھے باصرار تمام کہا کہ میں
بھی فتوحاتِ اہلحدیث کے مقابلہ میں بغرض رفاہ عام
ایک مختصر سا رسالہ لکھدوں جو مقابلتہً فتوحات اہلحدیث
سے کسی طرح کم نہیں بلکہ زیادہ مفید ہو۔ لہذا بدرجہ مجبوری لکھنا
پڑا۔ اور چونکہ میری کتاب ارتداد الوہابیین فی جواب
تکفیر المبتدعین[ل] جو ایک بازاری فیض آبادی غیر مقلد
وہابی نجدی کا دندان شکن بلکہ کفر توڑ جواب ہے۔ اسکے
اندر صیغہ فوجداری کے اکثر مقدمات جن میں غیر مقلدین
وہابی نجدیوں کو ہماری مسجدوں میں دنگا اور فساد کرنے
کی وجہ سے حکام بالا دست اور ذی علم اور روشن خیال
ججوں نے ایک طرفہ قید سخت اور جرمانہ کی سزائیں دی ہیں

ل اس رسلیا میں اس کے اکفر مصنف نے تمام حضرات مقلدین کو اگرچہ وہ
غوث و قطب و ابدال ہی کیوں نہ ہوں مشرک اور کافر لکھا ہے ۱۲ منہ

درج ہیں۔ اسی اپنی کتاب مذکورسے میں نے ان مقدمات مذکورہ کو علیحدہ کرکے اپنے پیارے حنفی بھائیوں کی آگاہی کے لئے لکھکر اس کا نام

فتوحاتِ مقلدین

رکھ دیا۔ اور چونکہ کتاب مذکورہ میں بسلسلۂ مقدمات پہلے اعلیٰ حضرت امیر عبدالرحمٰن خان بادشاہ کابل آنجہانی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسری راجہ مہاراجہ رنبیر سنگھ صاحب بہادر آنجہانی والی جموں کا فرمان قہرمان ہے لہذا میں اسی سلسلہ سے اس رسالہ کو شروع کرتا ہوں۔ برادرانِ احناف لبغور سنیں!

خاکسار:۔

(احمد علی حنفی عفی عنہ)

اعلیٰحضرت امیر عبد الرحمٰن خان آنجہانی کا

فرمانِ قہرمان

اعلیٰ حضرت امیر عبد الرحمٰن خان والی مملکتِ ابد مدت افغانستان آنجہانی نور اللہ مرقدہ نے اپنی تمام قلمرو میں اعلان اور فرمان جاری کرا دیا ہے کہ ہمارے ملک میں کوئی غیر مقلد وہابی نہ آنے پائے۔ چنانچہ عمالِ حکومت افغانستان سختی کے ساتھ جانچ پڑتال کرتے رہتے ہیں۔ اور اعلیٰ حضرت آنجہانی نے اپنی تصنیف کردہ کتاب تقویم الدین میں غیر مقلدین وہابی نجدیوں سے جہاد کرنے کا بھی حکم صادر فرمایا ہے۔

کہاں اور کدھر ہیں شیرانِ غیر مقلدین، عاملان بالحدیث ذرا جاکر دیکھ لیں کہ ناخن تک تراش لئے جاتے ہیں یا نہیں۔ اور منہ میں کوئی دانت بھی رہ جاتا ہے یا نہیں ؛؛

شیرِ پنجاب کی اپیل مسترد

شیرِ پنجاب ایڈیٹر اخبار اہل حدیث نے سرکار افغانستان خلد اللہ ملکہٗ وسلطنتہٗ میں اس قانون کی منسوخی کی بابت بہت کچھ کان اور دُم پھٹپھٹایا اور جھبکارا مگر کچھ شنوائی نہ ہوئی فالحمد للہ علےٰ ذالک۔

ارشاد عالیجناب سری مہاراجہ رنبیر سنگھ آنجہانی والیِ ریاست جموّں

حضور آنجہانی نے ایک رپورٹ کی بناء پر اپنے عمّال حکومت کے نام فارسی زبان میں یہ تاکیدی فرمان جاری فرما دیا ہے جسکا ترجمہ درج ذیل ہے :۔

"فلاں شخص کی عرضی سے ظاہر ہوا کہ شہر میں اکثر وہابی وغیرہ وعظ کہتے ہیں۔ لہذا تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ شہر کے اندر کسی وہابی کو مت آنے دو۔ اور مسلمانانِ اہل سنت والجماعت کی مسجدوں

ہیں وہابیوں کو نماز مت پڑھنے دو۔ اور وہابیوں کو تمام جموّں اور سرینگر میں وعظ کہنے کی ممانعت ہے۔ نگرانی رکھو۔ اور اگر وعظ کہیں تو سرکار میں رپورٹ کرو۔ تاکید جانو۔ تحریر مورخہ ۱۴ اچیت سنہ ۱۹۳۴ء"

(ماخوذ از اخبار الفقیہ امرتسر مورخہ ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء)

دوستو! اس امن لپند غیر مسلم مہاراجہ کے فرمان پر غور کرو ایک ہم نام کے مسلمان ہیں کہ ان مکّار اور دغا باز غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو ساتھ لیکر اپنی پاک مسجدوں کو غیر مقلدین کے ناپاک اور نجس قدموں سے ملوّث کرنے کی سعی بے سُود کرتے رہتے ہیں۔ ہائے افسوس ہزار افسوس۔ ہمیں اِس نیک طینت اور صاف طبیعت راجہ مہاراجہ کی تقلید کرنی بھی ضروریاتِ دین سے ہے۔ فَاعْتَبِرُوْا یَااُولِی الْاَبْصَارِ۔ مَیں دست بدعا ہوں کہ ہماری عادل اور امن پسند گورنمنٹ انگلشیہ بھی جلد از جلد اپنی تمام قلمرو میں تاکیدی فرمان جاری فرمائے کہ کوئی غیر مقلد وہابی نجدی شہروں میں وعظ اور اہل سُنّت وجماعت کی مسجدوں میں نماز نہ پڑھنے پائے۔ آمین۔ اے رب ثم آمین۔ مگر ساتھ ہی ساتھ مقام شکر ہے کہ بعض بعض امن پسند

عمال حکومت سرکار انگلشیہ دام اقبالہم اپنے اپنے اضلاع میں بغرض انسداد فساد وامن عامہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو اہلسنت والجماعت کی مسجدوں میں نماز خوانی سے روکتے جاتے ہیں۔ چنانچہ بغرض اطلاع عام چند ایسے مقدمات کا پتہ درج کردیا جاتا ہے۔ کہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو حضراتِ مقلدین کی مسجدوں پر دنگا فساد کرنے کی وجہ سے سزائیں یعنے قید وجرمانہ وغیرہ بھی ہوئے ہیں۔ ملاحظہ ہو مقدمات حسب ذیل ہیں :۔

مِسل مقدمہ فوجداری شہر ایلچپور صوبہ برار

نمبر ابتدائی سی آر نمبر ۲۵۴۶ نالشی شیخ بسم اللہ ولد شیخ فرید وحمید مرزا ولد محمد مرزا وغیرہ

بنام

کرم میاں ولد قاضی سید حنیف الدین ومیاں صاحب وغیرہ ملزمان حسب دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری اجلاس جناب صاحب تعلقہ کرافٹن صاحب میجسٹریٹ بہادر دام اقبالہ سب ڈویژن

شہر ایلچپور منفصلہ ۱-۷ ۱۹۲۲ء کریمنل کیس نمبر ۲-
اس مقدمہ کی اپیل غیر مقلدین وہابی نجدیوں نے ہائیکورٹ شہر ناگپور میں کی۔ تاریخ فیصلہ دیکھو اپیل نمبر ۲۳۲۹-۲۱ اجلاس جناب صاحب جج بہادر دام اقبالہ شہر ناگپور منفصلہ ۲۳- اکتوبر ۱۹۲۲ء کریمنل ڈویژن ۱۴۵ بی۔ ان ہر دو مقدمات میں جناب کلکٹر اور جج صاحبان بہادران دام اقبالہم نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو اہل سنت وجماعت کی مسجدوں میں آنے کی نہایت سختی کے ساتھ ممانعت کا حکم صادر فرمایا ہے۔ اللہ تعالے ان نیک طبیعت اور عادل حاکموں کی عمر دراز فرما کر اس سے بھی بڑھکر عہدہ جلیلہ پر فائز المرام فرمائے آمین۔

مسل مقدمہ فوجداری شہر بنارس

نالشی قیصر ہند بنام منگلی خان وشیخ یوسف وشکور خان تا ۷ کس ملزمان حسب دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند حسب دفعہ ۱۰ تعزیرات ہند جس کا اقتباس حسب ذیل ہے:-

حکم

یہ ثابت ہے کہ باہم بہت سے لوگوں کے اس مسجد کی بابت

جوکہ حنفی اور ان لوگوں میں جو نماز میں آمین زور سے کہتے ہیں ر
رنجش ہے۔ اور اکثر اس سے خرابی پیدا ہوتی ہے۔ تا
وقتیکہ اس کی ممانعت کی کارروائی نہ کی جائے۔

حکم ہوا کہ ملزمان از نمبر ۵ لغایت ۱۰ حسب دفعہ ۱۱۹ ضابطہ
فوجداری رہا ہوں اور منگلی خان و شیخ یوسف وغیرہ پچاس
پچاس روپیہ کا مچلکہ اور پچاس پچاس روپیہ کی ضمانت واسطے
قائم رکھنے امن کے میعادی چھ مہینہ داخل کریں۔

دستخط ایچ۔ جے بواس صاحب جائنٹ مجسٹریٹ
بنارس (۷-اپریل ۱۸۹۷ء)

چونکہ جائنٹ مجسٹریٹ نے غیر مقلدین سے ہی مچلکہ ضمانت
لینے کا حکم صادر فرمایا تھا۔ اس لئے اس مقدمہ کی نگرانی نمبر
۹۹۵ غیر مقلدین نجدیوں نے جناب ڈبلیو۔ ایچ۔ کابلس اسکوائر
سی۔ ایس مجسٹریٹ صاحب بہادر دام اقبالہ ضلع بنارس
کے اجلاس میں دائر کی جس کا اقتباس حسب ذیل ہے۔

حکم ہوا کہ

میں نے مدعا علیہم منگلی خان وغیرہ کی عذرداری سنی اور انکے

منتخب بحث پر غور کیا۔ حقیقت اس مقدمہ کی یہ ہے کہ چاروں مدعا علیہم فرقہ وہابی سے ہیں۔ وَے اس مسجد میں جسکا فساد ہے اکثر آیا جایا کرتے ہیں۔ لیکن تھوڑے عرصہ سے ان لوگوں نے اپنی ایک جماعت بنالی ہے۔ وَے مختصر الجماعت ہیں۔ اگر وَے مسجد میں آنا جانا چاہتے ہیں تو ایسی حرکت نہ کریں جس سے کثیر التعداد جماعت نمازیوں کو رنج پہونچے۔ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ کہ وے اس حرکت سے کنارہ کش ہو جائیں۔ اور اس کو چھوڑ دیں۔ بلحاظ فساد کے میں اُن کے امن و امان قائم رکھنے کی ضمانت منسوخ کرنے سے انکار کرتا ہوں۔

(دستخط:۔ صاحب میجسٹریٹ ڈبلیو ایچ کابلس مورخہ ۱۲ مئی ۱۸۹۷ء)

آب اسی مقدمہ کی اپیل غیر مقلدین وہابی نجدی جناب صاحب جج بہادر بنارس کے اجلاس میں کرتے ہیں جس کا اقتباس حسب ذیل ہے :۔

اپیل نمبری ۲۳ ۱۸۹۷ء باجلاس مسٹی اپل

ایم۔ ایلیس اسکوائر سیشن جج صاحب بہادر

شہر بنارس دام اقبالہ

ملکہ قیصرہ ہند مدعی بنام ستمیان منگلی خان وغیرہ مدعاعلیہم۔ اپیل مقدمہ فیصل شدہ میجسٹریٹ بنارس مورخہ ۵ فروری ۱۸۹۷ء جس میں مدعاعلیہم کو چھ چھ ماہ قید سخت کی سزا دی گئی مطابق سیکشن ۳۲۵ تعزیرات ہند بعد پوری ہونے سزا ہر ایک مجرموں کے سو سو روپیہ فعل ضامنی لی جاوے برائے ایک سال امن و امان کے لئے۔ حقیقت یہ ہے کہ مدعاعلیہم نے جو مقدمہ سول کچہری میں جیتا۔ اس سے ان کو حملہ آور ہونے کی دلیری ہوئی۔ وے اس فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جیسے وہابی کہتے ہیں۔ جو کہ جماعت میں کم ہیں اور بدمعاش و متعصب ہیں۔ میں میجسٹریٹ صاحب کی تجویز کو تصدیق کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے بنارسی پر حملہ کیا ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ کہ حکومت سرکار میں آئین و قوانین کا کچھ لحاظ نہ رکھکر خود مختارانہ جو چاہیں کریں۔ اسلئے میں مدعاعلیہم کی اپیل کو منسوخ کرتا ہوں۔ فقط

ایضاً مقدمہ فوجداری شہر بنارس

جس کا ترجمہ اقتباساً حسب ذیل ہے:۔

ترجمہ

حسب دفعہ ۲۹۶ مجموعہ تعزیرات ہند

بعدالت ہائیکورٹ آف جوڈیکچر ممالک مغربی و شمالی مقام الہ آباد یکم فروری ۱۸۸۶ء

اپیل صیغہ فوجداری

اجلاس آنریبل ایم براڈہرسٹ صاحب جج و آنریبل ڈبلیو ٹریل صاحب جج

قیصر ہند بنام رمضان و محمد حسین و عبدالرحمن ملزمان

جن کو مجسٹریٹ چھاؤنی بتاریخ ۹۔ اپریل ۱۸۸۵ء ع

ہر ایک کو ۵۰ روپیہ جرمانہ، ورنہ ایک ایک مہینہ قید سخت رہنے کا حکم دیا تھا۔ واقعات جو مجسٹریٹ کو معلوم

ہوئے اور جسقدر شہادت سے ثابت ہوئے وہ یہ ہیں
کہ ایک جماعت مسلمانوں کی نماز جائز طور پڑھنے میں
مشغول تھی۔ ملزمان جنہوں نے ہم حکام کے اجلاس
میں درخواست نگرانی کی گذرانی ہے۔ اس مجمع میں خلاف
دستور آمین کہنا شروع کیا جس پر تکرار ہوئی اور ملزمان
نے قصدًا ایسا کیا جسکو ملزمان بھی جانتے تھے۔ کہ ان کے
فعل کا نتیجہ **خوف** سے خالی نہیں ہے۔ سائلان مسجد میں
صرف بنظر **ہنگامہ** کرنے ساتھ عبداللہ اور اس کے
ہمراہیوں کے جو کہ وہاں نماز پڑھنے بھی گئے اور سائلان
نے **بالقصد** ایک جماعت جائز کے ساتھ جو مصروف
عبادت مذہبی تھے۔ ہنگامہ کیا۔ میں نتیجہ سے جو میرے
ذی علم ہمراہی نے اوپر بیان کیا ہے اتفاق کرتا ہوں
اور کوئی وجہ اختلاف کی معلوم نہیں ہوتی۔ لہذا درخواست
نگرانی خارج کرتا ہوں۔

(نقل دستخط ایم برارڈ ہرسٹ صاحب جج)

تجاویز ہذا سے بخوبی ظاہر ہے کہ غیر مقلدین بے دین وہابی
حنفیوں کی مسجدوں میں نماز نہیں پڑھ سکتے۔ اور حکام

بالادست نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں سے بوجہ ان کی بدمعاشی کے ایک طرفہ مچلکہ اور ضمانت لیا۔ اوران کو قید سخت اور جرمانہ کی سزائیں دیں۔ اور غیر مقلدین توبقول مولوی محمد حسین بٹالوی بوجہ ارتداد' دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ پھر وہ ہماری مسجدوں میں کیسے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ خیر چند اور مسلیں ملاحظہ ہوں۔ میرے دوستو یہ یاد رکھنے کی چیزیں ہیں۔

مسل مقدمۂ فوجداری شہر غازیپور

شہر غازی پور میں ایک مدت تک فی مابین حضرات مقلدین وغیر مقلدین بے دین فوجداری میں مقدمات لڑے۔ جب سرغنۂ غیر مقلدین مولوی عبداللہ ولد لکھیارن غازیپوری نے دیکھا کہ اب بجز قید وغیرہ سزا کے رہائی غیر ممکن ہے۔ تو واقعہ تاریخ ۲۳ جون ۱۸۹۹ء کو باجلاس عالیجناب ایل۔ ڈی۔ ڈبلو۔ ڈبال صاحب کلکٹر غازی پور صلحنامہ داخل کر کے نجات حاصل کی۔ افسوس بجز صلحنامہ اور اقرارنامہ کے اور کوئی

باضابطہ کاغذ میرے پاس موجود نہیں۔ ورنہ ضرور ہدیۂ ناظرین کرتا۔

مِسل مقدمۂ فوجداری قصبہ مئو

ضلع اعظمگڈھ

یُوں تو اوائل زمانہ غیر مقلدیت سے ہمارے قصبہ میں آج تک بہت سے مقدمات دیوانی اور فوجداری میں لڑے۔ مگر منجملہ اون کے مقدمہ مسجد جولہن گرہست قابل ذکر ہے۔ کہ انہیں غیر مقلدین مرتدین کی بدولت کیا کچھ نہیں ہوا چھ چھ ماہ تک ہندو مسلمان افہام و تفہیم میں پریشان رہے۔ جب غیر مقلدین وہابی نجدی کے بدمعاشوں نے دیکھا کہ اب سوائے قید وغیرہ سزا کے چھٹکارا غیر ممکن اور محال ہے تو غیر مقلدین مرتدین نے مسجد مذکور میں نماز خوانی سے باز دعویٰ لکھکر گلوخلاصی حاصل کر لی۔ دیکھو مسل فوجداری نمبری ٥٦/١٤ نالشی ملکہ قیصر ہند بنام محمد عمر و محمد ظہور و عبد الحمید وغیرہ ملزمان پسران فتح محمد و

تاج الدین (مقدمہ نارہبی)

باجلاس جناب سیّد علی حسن صاحب بہادر

مجسٹریٹ درجہ اوّل

(تاریخ ۱۴-اپریل سنہ ۱۹۱۶ء)

اور مسجد سونیاں کا باڑا۔ اور مسجد مدرسہ دارالعلوم قصبہ ہذا اور بھٹی کی مسجدیں کیسی کیسی زبردست فوجداریاں ہوئیں۔ جن کے بانی مبانی یہی غیر مقلدین مرتدین تھے۔ اور ایسے ایسے ہزاروں مقدمات غیر مقلدین مرتدین کی بدولت ہندوستان میں ظہور پذیر ہوئے جن کے بیان کے لئے ایک دفتر بھی کافی نہیں ہوسکتا۔ ہاں ویکلی نوٹ ہائیکورٹ کلکتہ بھی قابل ملاحظہ ہے صفحہ ۲۸۹ نمبر ۲۰۱ سنہ ۱۹۰۶ء ونمبر ۳۳۸ - ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۰۴ء مولوی عبد السبحان بنام قربان علی، اس مقدمہ کے اندر یہ طے پایا ہے کہ اگر غیر مقلدین وہابی حنفیوں کی مسجدوں میں نماز پڑھیں

تو زبان یا ہاتھ سے حضرات مقلدین کو تکلیف نہ پہونچائیں. یعنی آمین چلّا کر نہ کہیں اور ہاتھ نہ جھٹکاریں۔ یعنے رفعیدین نہ کریں۔

میرے عزیزو دستو! بزرگو! آپ حضرات بالکل مطمئن رہیں۔ میں نے تمام ہندوستان سے مقدّمات فوجداری وغیرہ کی فراہمی کا انتظام کرلیا ہے. فراہم ہو جانے سے کتابی صورت میں ہدیۂ ناظرین کیا جائے گا۔ انشاء اللّٰہ العزیز۔

اور میرے ایک دوست نے مجھ سے کہا ہے۔ کہ اگر مئو کے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا یہی طور وطریقہ اور رویّہ رہا۔ تو میں عنقریب "شعبدات نذیریہ" اور "خزعبیلات نوابیہ" جس کے اندر میاں جی نذیر حسین بنگالی ثم الدہلوی کی مکّاری اور نوّاب بھوپال کی عیاری درج ہوگی۔ شائع کرونگا۔ فانتظروا ایّھا المنتظرون

اب ذرا مقدّمات عدالت دیوانی ملاحظہ ہو

فیصلہ عدالت دیوانی منصفی مقام رسڑا

ضلع بلیا

باجلاس منشی کلونت پرشاد صاحب منصف

(تاریخ ۱۶ دسمبر ۱۸۷۹ء)

(نمبر ۵۲۸)

لال محمد وغیرہ غیر مقلدین مدعی بنام عیدو وغیرہ مقلدین دعوائے باز رکھے جانے مدعا علیہم کو مزاحمت بے جا سے ڈگری اثبات واستقرار حق بدستور قدیم نسبت پڑھے جانے نماز کے مسجدوں میں

خلاصۂ تجویز

جماعت غیر ملت کے ساتھ نماز پڑھنا روا نہیں ہے۔ اور مصلحتاً بھی مناسب نہیں۔ اور جبکہ یہ مسجد ایک جماعت یا کسی خاص نے بنوایا تو لامحالہ نیت اس کی

یہ تھی کہ اس کے مذہب والے نماز پڑھ سکیں پس اب تک جو لوگ نماز پڑھتے آئے ثابت نہیں کیا گیا۔ کہ باخود ہا مخالف تھے۔ اور جب یہ بات عرصہ دراز کی ہے تو رسم و رواج کے خلاف نہ ہونا چاہیے مدعی کا دوسرا مذہب ہونا حسب بیان گواہان مدعا علیہ ثابت ہے۔ اسواسطے

حکم ہوا کہ

دعوائے مدعی کا ڈسمس ہو کر خرچہ مدعا علیہم سے سود فیصدی ہشت آنہ ذمہ مدعی کے ہو۔ یہ طولانی مسل قابل دید ہے۔ طوالت کے باعث زیادہ نہ تحریر کر سکا۔ اس ذی علم اور فہیم منصف نے بحث ومباحثہ سننے اور ان کے گندے مسائل دیکھنے کے بعد ضرور یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ غیر مقلدین مسلمان نہیں ہیں۔ اس لئے دعوائے ڈسمس کر دیا۔

جزاہ اللہ خیر الجزاء

مقدمہ ہذا کی اپیل نمبری ۹ملاحظہ ہو

فیصلہ جناب محمود الحسن صاحب

ایڈیشنل جج ماتحت غازی پور

(واقعہ ۲ مئی سنہ ۱۸۸۱ء)

اِس تجویز کو بھی بخوفِ طوالت زیادہ نہیں عرض کرتا صرف چند کلمات طیّبات اقوال جناب جج صاحب بہادر ہدیۂ ناظرین ہیں :۔

مَیں خیال کرتا ہوں کہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ خلاف مذہب کے فرقہ کو خلاف عملدرآمد اجازت دی جائے اگر ایسا جائز ہو تو شیوالہ ہنود میں کوئی مسلمان کہے کہ وقف کی وجہ سے ہمیں بھی اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت ہو۔

لہذا حکم ہُوا کہ اپیل ڈسمس ہو

اور خرچہ ذمہ اپیلانٹ ہووے۔

(دستخط محمود الحسن خان جج ماتحت ایڈیشنل بخط اُردو)

دوستو! غور کرو۔ اس ذی علم اور فہیم جج نے بھی غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو دائرۂ اسلام سے بالکل خارج سمجھا ہے۔ بیشک ان کا اجتہاد اور قیاس درست اور صحیح ہے۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

الغرض فوجداری اور دیوانی کی مسلوں کا ایک انبار میرے پاس ہے۔ کہاں تک لکھا جائے مگر خیال ضرور ہے کہ ان مسلوں کو ایک کتاب کی صورت میں کر دیا جائے۔ اس سے بہتوں کا بھلا ہوگا۔ بہر کیف جناب جج صاحب عم فیصلہ نے کتنی اچھی خدا لگتی تشبیہ دیکر سمجھایا ہے۔ لہٰذا غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو ہرگز اپنی مسجدوں میں نہ آنے دینا چاہئیے۔ تاکہ ان کے ناپاک اور نجس قدموں سے مساجد ناپاک اور نجس نہ ہونے پائیں۔

ہائے افسوس واضعان آئین و قوانین مغالطہ میں پڑ گئے

میرے خیال میں واضعانِ آئین و قوانین نے

غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی ظاہری صورت
اوران کی لمبی لمبی داڑھی اور گوشت خوری وغیرہ
دیکھکر اون کومسلمان سمجھتے ہوئے قانون استقرار
حق نماز خوانی بمساجد اہل سنت وجماعت مغالطہ
میں پڑکر بنادیا ہوگا۔ اگر حضرات واضعان آئین و
قوانین غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے گندے اور خبیث
وپلید عقاید باطلہ کفریہ سے مطلع ہوتے تو ہرگز
ہرگز ان کومسلمان نہ سمجھتے۔ اور ایسا قانون نہ بناتے
تاہم جو حکام والا مقام ان نافرجام غیر مقلدین
کے عقائد کفریہ باطلہ سے واقف اور ماہر ہیں
ایسے قانون کی پرواہ نہ کرتے ہوئے غیر مقلدین
نجدیوں کو اپنے اجلاسوں سے نکلوا ہی دیتے ہیں
اسی استقرار حق کی بناء پر مولوی عبد اللہ
غازی پوری سرغنہ غیر مقلدین نے جناب کلکٹر صاحب
بہادر کے اجلاس میں بہت کچھ شورشار اورداویلا
مچایا کہ حضور ہمارے پاس استقرار حق کی ڈگری
ہے۔ ہمیں حضور کے اجلاس سے بھی نماز خوانی کا حکم

ملنا چاہیئے۔ جناب کلکٹر صاحب بہادر نے فرمایا کہ
وکیل سچ کہتا ہے۔ مگر عدالت نے نماز خوانی کا حکم
دیا ہوگا۔ دنگہ فساد اور ہنگامہ کرنے کے لئے نہیں۔
اب کیا منہ لیکر رہ گئے۔ اگر اقرار نامہ نہ لکھیں تو

ع

رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت

اشعار گہربار

بخور مردم آزار را خون و مال — کہ از مرغ بد کندہ بہ پر و بال
کسی را کہ با خواجہ تست جنگ — بدستش چرا میدہی چوب و سنگ
بر انداز بیخے کہ خار آورد — درختے بپرور کہ بار آورد
مبخشائے بر ہر کجا ظالم است — کہ رحمت برو جور بر عالم است
ہر آنگہ کہ برو زد رحمت کنی — ببازوئے خود کاروان میزنی
جفا پیشگان را بدہ سر بباد — ستم بر ستم پیشہ عدل است و داد
اگر نیک مردی نماید عسس — نیارد شب خفتن از دزد کس
چو گربہ نوازی کبوتر خورد — چو فربہ کنی گرگ یوسف درد

فہرست رسالجات وغیرہ

مرتبہ ابوالمحامد احمد علی حنفی مئوی اعظم گڈہی

الفوز الکبیر ترجمہ اُردو نحو میر

بطور سوال و جواب مع شجرہ نحویہ وحل تراکیب مشکلہ ونقشہ اسمائے اعداد وغیرہ

قابل دید کتاب ہے لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۶ر

شجرۂ منطقیہ

یہ ۳۵ و ۲۴ انچہ طول و عرض کا نقشہ ہے جسکی موجودگی میں آپکو کتب منطقیہ کی ورق گردانی کی ضرورت نہیں۔ ایکمرتبہ نقشہ کیطرف نظر اٹھائیے سب مسائل بالتفصیل موجود۔ گلدستہ کیصورت میں بنایا گیا ہے۔ دیوار پر لگا دیجئے بس کافی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ سفید عمدہ ہے۔ قیمت ۶ر

اباطیل وہابیہ

یہ وہی رسالہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے گندے اور گھنونے (۱۷۲) مسائل کا مجموعہ ہے جو دو ہزار کی تعداد میں سابقاً چھپ کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگیا۔ حال میں مع اضافہ دیگر (۹۳) نمبرات و عبارات جدیدہ مفیدہ دوبارہ طبع ہوا ہے تو اب یہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے گندے اور گھنونے (۲۶۵) مسائل کا مجموعہ ہوگیا۔ جو صدہا روپیہ کی کتابیں فراہم کرنیکے بعد بھی اسقدر ذخیرہ اکٹھا نہیں ہوسکتا۔ کاغذ سفید چکنا ٹائیٹل رنگین لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۴ر

ارتداد الوہابیین

فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد وہابی نجدی نے ایک رسالہ تکفیر المبتدعین لکھا ہے جسمیں حضرات مقلدین جنمیں بڑے بڑے علماء کرام اور فقہاء و مشائخ رضی اللہ عنہم شامل ہیں بلکہ خود وہابیوں کے آباد اجداد بھی شامل ہیں جہنم کا کتا اور ابلیس اور مشرک وکافر وغیرہ ناموں سے مخاطب کرکے اپنے خبث باطنی اور اپنے فرقہ باطلہ کاذبہ ضالہ مضلہ مبتدعہ ناریہ کی اصلیت اور فحش ظاہر کیا ہے۔ اس ناپاک کتاب کا دندان شکن اور منہ توڑ جواب ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ اور کاغذ سفید چکنا ہے۔ قابل دید قیمت ۶؍

غیر مقلدین کے مکر وفریب

اس کے اندر غیر مقلدین کے ۱۲ مکر اور ۳۳ فریب دکھلائے گئے ہیں جن سے ہر حنفی کا بچنا فرض ہے۔ اور اخیر رسالہ میں غیر مقلدین کی عورتوں کے ختنہ کرنے اور کلوخ لینے کا ذکر خیر ہے۔ و نیز غیر مقلدین کو مات کرنیکا طریقہ بتلایا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۱؍

خاصیت غیر مقلدین

اس کے اندر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی ۹ خاصیت اور ۱۰ اکرشمہ ترک تقلید اور مرغی کی قربانی کا فتوی درج ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت ۱؍

کتابیں ملنے کا پتہ:۔ ابو المحامد احمد علی حنفی محلہ قائم پور مؤ ضلع اعظمگڈھ

(بہ یرفتظر بہ مولوی محمد عبد الصمد متباس)